سوال

ہ مال کا مطالبہ کرنا (251)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسب لوگ یہ دیکھ رہے ہیں کہ بہت سے لوگ بہت سے حق مہر کا مطالبہ کرتے ہیں اوراپنی بیٹیوں کی شادی کرتے وقت بہت زیادہ مال کا مطالبہ بھی کرتے ہیں اور دیگر شرائط اس پر مستزاد! توکیا رشتہ دینے کے عوض یہ جومال لیا جاتا ہے یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ىد!

ت یہ ہے کہ مہر ہلکا پھلکا ہو اور یہ رغبت نہ کی جائے کہ مہر بہت زیادہ ہو تاکہ ان بہت سی احادیث پر عمل کیا جاسکے جو اس سلسلہ میں وارد ہیں، شادی کے مسئلہ میں آسانی پیدا کی جاسکے اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو عفت وپاک دامنی کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا موقع عطا کیا جاسکے۔ لڑکی کے وارثوں کے لئے یہ جائز

نكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم ۚ إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ (النور۲۴/۳۲)

ے نکاح کردیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کردیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوش حال کردے گا۔''

، ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ''بہترین مہر وہ ہے، جس میں نرمی وآسانی ہو'' (ابوداؤد، امام حاکم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے)

ابی سے فرمایا تھا، جس کا آپ اس خاتون کے ساتھ نکاح کررہے تھے جس نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے لئے ہبہ کردیا تھا کہ '' (حق مہر کے لئے کچھ) تلاش کرو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن جب اس صحابی کو لوہے کی انگوٹھی بھی نہ ملی تو نبی کریم ﷺ نے اس کا نکاح اس شرط پر کردیا کہ قر

كانَ لَكُم فى رَسولِ اللَّهِ أُسوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب۳۳/۲۱)

ں عمدہ (بہترین) نمونہ موجود ہے۔''

شادی کے اخراجات کم اور آسان ہوں گے تو مردوں اور عورتوں کے لئے عفت وپاکبازی کی زندگی بسر کرنا آسان ہوگا، فواحش ومنکرات میں کمی ہوجائے گی اور امت میں اضافہ ہوگا اور جب شادی کے اخراجات بہت بڑھ جائیں، لوگ مہر میں بہت مبالغہ کرنے لگیں تو شادیوں کی شرح کم ہوجائے گی، بدکاری میں ا

ئے!

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 340

محدث فتویٰ